سوال

(127)مندر کی جگہ مسجد بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک غیر مسلم کی زمین ہے اس میں ان کا مندر بھی ہے وہ زمین غیر مسلم ایک مسلمان کو قیمتاً بیچتا ہے کیا وہ مسلمان اس مندر کو مٹا کر اس کی جگہ پر مسجد تعمیر کرا سکتا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب غیر مسلم نے وہ زمین بیچ کر مسلمان کو دے دی تو وہ زمین اس خریدنے والے مسلمان کی ملکیت ہوگئی اب اس مندر میں اس غیر مسلم کا کوئی بھی واسطہ نہیں لہذا وہ مسلمان اپنی ملکیت میں کسی بھی جائز نمونے سے تصرف کرسکتا ہے ، یعنی وہ بغیر خوف وخطر کے اس مندر کو مٹا کر اس کی جگہ مسجد تعمیر کرا سکتا ہے یا اس مندر کو ختم کر سکتا ہے اور تھوڑی بہت اس کی مرمت کرکے مسجد میں تبدیل کردے تو بھی جائز ہے اس میں کوئی قباحت نہیں ہے کیونکہ مندر میں بت رکھے ہوئے ہوں تو پھر اس میں نماز پڑھنا جائز نہیں پر اگر اس میں بت نہ ہوں تو پھر وہ عام جگہوں کے مثل ایک جگہ ہے جس میں نماز پڑھنے کی ممانعت قرآن وسنت میں وارد نہیں ہے جن جگہوں پر نماز پڑھنے کی ممانعت ہے ۔ (مثلاً مقبرہ یا حمام وغیرہ) ان میں سے یہ جگہ نہیں ہے لہذا نماز پڑھی جاسکتی ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ راشدیہ]

صفحہ نمبر 481

محدث فتویٰ